



۷۔ چلو کہ آج...



اختر الایمان

پہلی بات : زمانے میں کوئی شخص اپنے معاشرے سے کٹ کر نہیں رہ سکتا۔ یہاں رہنے والوں کو ایک دوسرے کی ضرورت پڑتی ہے۔ معاشرے کے افراد اپنے دکھوں اور تکلیفوں کو اس طرح ختم کر سکتے ہیں کہ ایک دوسرے سے ہمدردی کریں، ایک دوسرے کا دکھ بانٹیں اور راستے کے کانٹوں کو ہٹا دیں تاکہ اور لوگ آسانی سے راستہ پار کر سکیں۔ ذیل کی نظم میں شاعر نے یہی پیغام دیا ہے۔

جان پہچان : فتح محمد اختر الایمان پتھر گڑھ (نجیب آباد) میں ۱۲ نومبر ۱۹۱۵ء کو پیدا ہوئے۔ ان کی ابتدائی تعلیم مختلف قصبوں کے مدرسوں اور اسکولوں میں ہوئی۔ انھوں نے دہلی کالج سے بی اے کیا۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے ایم اے سال اول مکمل کر کے وہ پونہ چلے گئے جہاں انھوں نے فلموں کے لیے لکھا۔ کچھ دنوں بعد انھوں نے ممبئی میں سکونت اختیار کر لی۔ انھوں نے کئی فلموں کے منظر نامے اور مکالمے لکھے۔

اختر الایمان کا شمار اردو کے اہم نظم گو شعرا میں ہوتا ہے۔ ان کے دس شعری مجموعے چھپ چکے ہیں۔ ان کا پہلا شعری مجموعہ 'گرداب' ہے۔ دوسرے کچھ شعری مجموعے 'سب رنگ، آب جو، یادیں، نیا آہنگ' اور 'زمستان سرد مہری کا' ہیں۔ نثر میں انھوں نے اپنی آپ بیتی 'اس آباد خرابے میں' کے علاوہ چند ادبی مضامین لکھے ہیں۔ ان کا انتقال ۹ مارچ ۱۹۹۶ء کو ممبئی میں ہوا۔

کوئی جو رہتا ہے ، رہنے دو ، مصلحت کا شکار
چلو کہ جشنِ بہاراں منائیں گے سب یار
چلو نکھاریں گے اپنے لہو سے عارضِ گل
یہی ہے رسمِ وفا اور من چلوں کا شعار
جو زندگی میں ہے ، وہ زہر ہم ہی پی ڈالیں
چلو ہٹائیں گے پلکوں سے راستوں کے خار
یہاں تو سب ہی ستم دیدہ ، غم گزیدہ ہیں
کرے گا کون بھلا زخمہائے دل کا شمار
چلو کہ آج رکھی جائے گی نہادِ چمن
چلو کہ آج بہت دوست آئیں گے سرِ دار

خلاصہ : یہ ایک انقلابی نظم ہے جس میں شاعر اوروں کی پروا کیے بغیر اپنے لہو سے گلوں کو رنگ دینا اور راستے کے کانٹے ہٹا کر پھول بچھانا چاہتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ دنیا میں سب غم زدہ ہیں، کسی کو دوسرے کے زخم گننے کی فرصت نہیں مگر ہم ایک ایسا چمن بناتے ہیں جہاں آنے والے سبھی لوگ دوسروں کی خاطر خود کو قربان کرنے کے لیے تیار ہیں۔

معانی و اشارات

زخمائے دل - دل کے زخم، مراد تکلیفیں
نہادِ چمن - باغ کی بنیاد
سردار - سولی پر

عارضِ گل - مراد پھول
شعار - چلن، طریقہ
ستم دیدہ - دکھ اٹھانے والا
غم گزیدہ - دکھ کا مارا

مشقی سرگرمیاں

* نظم پڑھ کر ذیل کی سرگرمیوں کو ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔

۱۔ اختر الایمان سے متعلق ذیل کارواں خاکہ مکمل کیجیے۔

جائے پیدائش

پہلا شعری مجموعہ

آپ بیتی

جائے وفات

۱۰۔ ذیل کے اشعار کی استحضانی وضاحت کیجیے۔

• جو زندگی میں ہے، وہ زہر ہم ہی پی ڈالیں

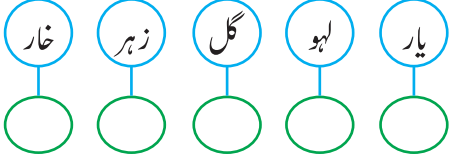
• چلو ہٹائیں گے پلکوں سے راستوں کے خار

• چلو کہ آج رکھی جائے گی نہادِ چمن

• چلو کہ آج بہت دوست آئیں گے سردار

۱۱۔ عنوان میں تین نقطوں کے نشان کا مطلب لکھیے۔

۱۲۔ دیے ہوئے الفاظ کے ہم معنی الفاظ لکھیے۔



* نظم سے قافیہ تلاش کر کے لکھیے۔

* زیر کی اضافت والے چار ایسے نئے با معنی الفاظ لکھیے جو

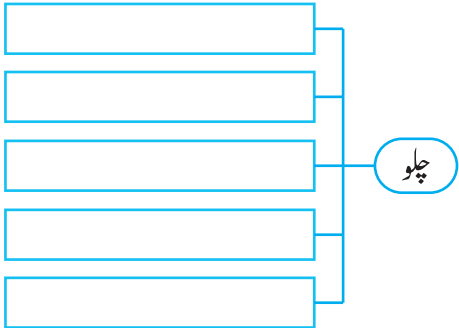
دونوں اسم ہوں۔ مثال: عارضِ گل

وضاحت: عارض یعنی گل، رخسار اور گل یعنی پھول۔ پھول کا

رخسار لیکن مراد پھول ہے۔ دونوں اسم ہیں۔

* نظم میں شاعر نے لفظ چلو... کے ذریعے تحریک دی ہے۔

مصرعہ نہ لکھتے ہوئے مختصر فقرہ لکھیے۔



۲۔ مصلحت کے شکار لوگوں کے لیے شاعر کا ارادہ لکھیے۔

۳۔ جشن بہاراں میں شامل نہ ہونے والوں کی خاصیت لکھیے۔

۴۔ من چلوں کے شعرا کو تحریر کیجیے۔

۵۔ دل کے زخموں کو شہار کرنے کے لیے کسی کے نہ ہونے کا

سبب لکھیے۔

۶۔ اپنی پسند کا شعر نقل کر کے پسند مدگی کی وجہ تحریر کیجیے۔

۷۔ نظم کے موضوع کو قلم بند کیجیے۔

۸۔ نظم سے زیر اضافت والی ترکیبیں تلاش کر کے انھیں

حروفِ اضافت کے ساتھ لکھیے۔

۹۔ ذیل کے جن الفاظ کی جمع 'زخمیا' کی طرز پر بنائی جاسکتی

ہے، انھیں الگ کر کے جمع بنا کر لکھیے۔

غم، خوشی، گل، نغمہ، ہزار، سال